21976 ـ فرضوں کے بعد دعا کرنا بدعت ہے

سوال

بعض نمازی فرضی نماز سے سلام پھیر کر فورا دعاء کرنا شروع کر دیتے ہیں، ان کے علاوہ کچھ دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ صرف تسبیحات کرنی جائز ہیں، اور کچھ متشدد قسم کے لوگ نماز کے بعد فورا دعاء کرنا بدعت قرار دیتے ہیں، ہماری کیمونٹی میں اس مسئلہ نے ایک تناؤ سا پیدا کر دیا ہے خاص کر شافعیوں اور حنفیوں کے مابین.
چنانچہ کیا ہمارے لیے نماز کے بعد دعاء کرنا جائز ہے ؟
اور کیا نماز کے بعد ہم امام کے ساتھ دعاء کر سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

(فرضوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر اکیلے یا امام کے ساتھ دعاء کرنا سنت نہیں بلکہ یہ بدعت ہے؛ کیونکہ نہ تو ایسا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم سے.

اس کے بغیر دعاء کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ بعض احادیث میں اس کا ذکر ملتا ہے)

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (7 / 103).

مستقل کمیٹی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا نماز پنجگانہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے یا نہیں ؟

اور اگر ثابت نہیں تو کیا نماز پنجگانہ کے بعد ہاتھ اٹھانے جائز ہیں یا نہیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" ہمارے علم کے مطابق تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرضی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا ثابت نہیں، اور فرضی نماز کے بعد ہاتھ اٹھانا سنت کے مخالف ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (7 / 104).

کمیٹی کا یہ بھی کہنا ہے کہ:

" نماز پنجگانہ یا پھر سنن مؤکدہ کے بعد بلند آواز کے ساتھ دعاء کرنا، یا ان کے بعد مستقل طور پر اجتماعی حالت میں دعاء کرنا بدعت منکرہ ہے؛ کیونکہ نہ تو یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم سے.

جس نے بھی فرائض یا سنت مؤکدہ کے بعد اجتماعی دعاء مانگی اس نے اہل سنت والجماعت کا مخالف ہے، اور اس کا اپنے مخالف یا ایسا نہ کرنے والے کو کافر کہنا، یا اسے اہل سنت والجماعت سے خارج قرار دینا جہالت و گمراہی اور حقیقت کو الٹنا کر پیش کرنا ہے"

دیکھیں: فتاوی اسلامیہ (1 / 319).

واللہ اعلم .